11365 ـ یونیورسٹی انہیں اور کفار کو نماز کی ادائیگی کے لیے جگہ مہیا کرتی ہے

سوال

میں کنگسٹن یونیورسٹی میں اسلامی کمیٹی کا ممبر ہوں، نماز کے لیے مستقل کمرہ حاصل کرنے کی کوششوں میں ذمہ داران نے یہ تجویز پیش کی کہ ہمیں ایک کمرہ مل سکتا ہے جو سب ادیان کی عبادت کے لیے خاص ہو گا، میرے علم کے مطابق اسے کبھی بھی قبول نہیں کیا جاسکتا، لیکن میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کے متعلق (کتاب و سنت کے دلائل پر مبنی) فتوی دیں تا کہ ہم یونیورسٹی کے ذمہ داران کے سامنے پیش کر سکیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کو ایک مسجد بنانے کا مطالبہ کرنا چاہیے جو مسجد کے سب احکام رکھے، اور آپ وہاں باجماعت نماز ادا کر سکیں، اور یہ آپ کی دعوتی سرگرمیوں کا مرکز بھی ہو، اور اس حالت میں اس مسجد کے اندر کوئی بھی کفریہ شعار ادا کرنا جائز نہیں.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور یقینا مسجدیں اللہ تعالی کی ہیں چنانچہ تم اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کو مت پکارو .

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مسجد میں گمشدہ چیز کے اعلان، اور مسجد میں خرید و فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی جانب نماز ادا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

" اللہ تعالی یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا "

لیکن اگر وہ آپ کو مسجد بنانے کی اجازت نہ دیں، بلکہ ایک عام جگہ کی اجازت دین جو تمہارے اور غیر مسلموں کے لیے مشترکہ ہو، تو اس میں نماز ادا کرنا جائز ہے، جیسا کہ اگر تم پارک میں ہو، یا پھر راستے، یا ہوائی جہاز، یا کسی ائرپورٹ میں اور نماز کا وقت ہو جائے.

لیکن آپ کوشش کریں کہ وہ جگہ برائی اور غلط اشیاء سے خالی ہو، اور خاص کر وہاں بت اور مجسمے نہ لگائے گئے ہوں، یا پھر تعظیم کی جانے والی تصاویر اور باقی تصاویر معلق نہ ہوں، جتنا بھی آپ اس سے دور ہو سکتے ہیں

دور رہیں.